10

مرقاۃ المفاتیح

شرح اُردو

مشکوٰۃ المصابیح

للعلامہ الشیخ القاری علی بن سلطان محمد القاری

مترجم: مولانا راؤ محمد ندیم

www.KitaboSunnat.com

مکتبۃ رحمانیۃ

www.KitaboSunnat.com

مرقاۃ المفاتیح اردو

للعلامہ الشیخ القاری علی بن سلطان محمد القاری ھجری ۱۰۱۴

شرح

مشکوٰۃ المصابیح

للامام العلامۃ محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی المتوفی ۷۴۱

مترجم: مولانا راؤ محمد ندیم

www.KitaboSunnat.com

جلد دہم

مکتبہ رحمانیہ
اقرا سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-37224228-37355743
MAKTABA-E-REHMANIA

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب: ---------------------- مرقاۃ المفاتیح اردو (جلد دہم)

مترجم: ---------------------- مولانا راؤ محمد ندیم

ناشر: ---------------------- مکتبہ رحمانیہ

مطبع: ---------------------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس حدیث کو امام احمد، شیخین اور نسائی نے حضرت ابو ہریرہؓ سے نقل کیا ہے۔

۵۷۲۱ : وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّاءُ نَجَّارًا (رواه مسلم)

اخرجه مسلم ١٨٤٧/٤حديث (١٦٩-٢٣٧٩) وابن ماجه ٧٢٧/٢حديث رقم ٢١٥٠ واحمد في المسند ٢٩٦/٢۔

ترجمہ: ''حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''حضرت زکریا علیہ السلام بڑھئی تھے''۔ (مسلم)

تشریح: زکریا: قصر و مدّ ہر دو کے ساتھ مروی ہے۔ حضرت زکریاء علیہ السلام بڑھئی کا کام کرتے تھے، اور اپنی ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے، اس حدیث اور اس سے پہلے والی حضرت داؤد علیہ السلام سے متعلقہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ کسب سنّت انبیاء ہے۔ توکل کے منافی نہیں۔ جیسا کہ بعض انبیاء کرام اور اولیاء اصفیاء کی ایک جماعت کا وطیرہ رہا ہے، البتہ علماء کے ہاں یہ مسئلہ بہر حال اختلافی ہے، کہ دونوں میں سے افضل کیا ہے۔ اس کی تحقیق ''کتاب الأحیاء'' میں ملاحظہ فرمائیے۔

تخریج: اس حدیث کو امام احمدؒ اور امام ابن ماجہؒ نے بھی روایت کیا ہے۔

۵۷۲۲ : وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ اَلْاَنْبِيَاءُ اِخْوَةٌ مِنْ عَلَّاتٍ وَاُمَّهَاتُهُمْ شَتّٰى وَدِيْنُهُمْ وَاحِدٌ وَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ. (متفق عليه)

اخرجه البخاري في صحيحه ٤٧٧/٦ حديث رقم ٣٤٤٢-٣٤٤٣ومسلم ١٨٣٧/٤ حديث رقم (١٤٥-٢٣٦٥)

ترجمہ: ''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دنیا اور آخرت میں (یا آغاز وانجام میں) حضور عیسیٰ کا سب سے زیادہ قرابتدار اور قریبی میں ہی ہوں اور تمام انبیاء باہم سوتیلے بھائی ہیں جن کا باپ تو ایک ہے لیکن مائیں جدا جدا ہیں' ان سب کا دین و مذہب کی اصل ایک ہی ہے اور ہمارے (یعنی میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے) درمیان کوئی نبی نہیں ہے''۔ (بخاری ومسلم)

تشریح: قوله: أنا أولى الناس بعيسى ابن مريم في الأولى والاخرة:

حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں: أي: اقربهم اليه، چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارت دی تھی۔ مذکورہ حدیث اور اس آیت کریمہ میں کوئی منافات نہیں: ﴿ان اولى الناس بابراهيم للذين اتبعوه وهذا النبى﴾ [آل عمران-٦٨] ''بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے (حضرت) ابراہیم کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں'' چونکہ اس آیت میں اولویت بالاقتداء مراد ہے۔ اور حدیث میں اولویت باعتبار قرب مراد ہے۔ انتہیٰ

لیکن یہ بات بھی مخفی نہیں کہ مجرد قرب عہد مراد ہو تو حدیث کا اگلا جملہ الانبياء اخوة اس مفہوم سے میل نہیں کھاتا۔ لہٰذا اولیٰ وہی بات ہے جو قاضیؒ نے ارشاد فرمائی: من أن الموجب لكونه اولى الناس بعيسى عليه الصلوٰة والسلام أنه كان أقرب المرسلين اليه وان دينه متصل بدينه، وأن عيسى كان مبشرا به، ممهدا لقواعد دينه، داعيا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ